

از خواج جمعتبال س

نامیشران ح ترالی تیاب شاک مهاوش "کیاجی گورده ای



ت ميرز "(رحبرد) نمبر خواجه احرعبار ناشران ب الرس الرس المرس المرس المرس المرس (كتبي كا

مطبوعم فجائزتين فليسلى



اینے والدکے نام

کرا نہوں نے نہ صرف مجھے مولسٹ نا محمد سلی مروم کی ذات سے ملکدان کی صفات سے بھی رومشناس کرایا ہ

احاصاس

ہمینی ۱۲ مارچ ساتی کے

M.A.LIBRARY, A.M.U.



يا كي متنى زنده قومي مبران مي توى رسبًا وُس أور لك كے خا و موس كى يا و مخلّف طرنقیوں سے مازہ رکھی ماتی ہے ، اُن سے مجینے نصب کے ماتے ہیں اُن کے نامول باواس قائم كئے جاتے بي أن كى يدائش يا موت كے دون كوسالانه سايا حاتا ہے' اُن کی مواغ عمر ماں شائع کی جاتی ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ خوالذکر طریقه بی ست بهتر سے کیونکہ اپنے توی بزرگوں کی زندگی ہے حالات 'اُن کے کا زاہو ورقربانیوں سے عوام کورومشناس کوانا نہ صرف اُن کی یا دکوتا زہ کرنا ہے ملکہ اپنے کی لیک بڑی خدمت ہے۔ دنیا کے ہر بڑے انسان کی زندگی اے اندر بالے *دست سبق رکھتی ہے اور اس کا تذکرہ صروری ہے تاکہ وہ جای* نوجوانوں ، گئے ایک شعل کا کام دے ا در اُن کوئی اینے ملک اور توم کی خدمت کی ترخیاتی تعلیم کی کی وجہ سے مبدوسان کی ایک برشمتی میر بھی ہے کہ ہاے عوا م اپنے ملک کی بڑی مستبوں سے بالکن اوا قف ہیں . گراس سے زیاوہ افسوسناک واتعہ ہیں؟ اکثر تعلیم! فته مبند د سانی می اینے قومی رہناؤں کے حالات زندگی سے ضربیں . اس کی ایک بڑی وجہ بیمبی ہے کہ اب تک عوام کے لئے ایسی کتابیں موجو دہنیں ہیں ج ان زبان اورهام فهما زازین مهائے سیاسی لیڈروں مصلح ن عالموں شاعرو ا دیبون اوردومس در روست مهدر شاینون کی سوایخ حیات پیش کرین. ا س کمی كودوركرنے كے لئے حالى يېلىشنىڭ ھاۋس دىلى نے چوڻ چوڻئ كابور كا

اكسلسلة ماورمبند كرميوت "ك نام سه شريع كيا ب - اسلسله من الكسي تفرق ك مندوسًا ن كي مام برى مبتيول ك صالات زند كي شائع ك وايس ك -سولانامحرعلی کی میعفصر سوانے حیات اس مسلمہ کی میلی کردری ہے ۔ سبندو شانیو (ورمند دستاني ملانول کی قومی تشکیل میں مولانا مرحوم نے جونمایا ل حصدلیا و ہ محتاج بالنيس ،أن كاعرم،أن كاستقلال،أن كى وطن بيستى اورقوم يرورى يد سب وه صفات بن چر بهارس فرجوان ك لئة بداميت اور مونه أميت بوسكتي بين، اُن کی تمام د ندگی قوم کی ضرمست میں گزری ، مهند و شان سے اُن کی محبّت کیجی کم نربونی اورا فیروم تک وه اُس کی آزادی کے لئے کوشاں رہے۔ کا من جارسے ا بل ماك أن كى زندگى كوايك روشن شال كامرح بميش نظر كهير -اسی سلسلین عبدشائع مونے والی تناہیں سرسیدا حرفاں اور جها تا گا ذھی بر مون گی و اورسی امید ب که به توی سلسله ملک می معتبول بوگا -اس کے علا وہ مشا ہیں عالم سیر بزیر کا انتظام بھی ہور ہاہیے جس میں سب سے بہلی کتاب مسلین کی زندگی تے مالات ہے ؛ صبنہ اوراٹلی کی جنگ کی روسشنی لىرىكى ئى شائع بوگئىب، حالى پياپشنگ لائوس و ملي ايرل منتهواع



مولانا محمد على

" یں آئ جی مقصد کے لئے یہاں آیا ہوں وہ بھی ہم کمیں اپنے ملک کو والیں جاؤں تو آزادی کا مشور سیر کے لئے میں لوٹ کر نمیں جاڈلگا ہے۔ میں غلام ملک میں لوٹ کر نمیں جاڈلگا مجھے ایک غیر ملک میں جسے آزادی کا شرب ماصل ہے غربت کی مَوت منظور ہے ۔ اگر آپ مجھے ہندوستان عربت کی مَوت منظور ہے ۔ اگر آپ مجھے ہندوستان کی آزادی نمیں دیں گے تو بھر نمیاں میرے لئے ایک قبر کی مگر دبنی یڑے گی "

.....گول منر کا نفرنس میں مولٹیا محروطی کی تقریر

عثایع کے آخر میں بیدا ہوئے ، ان کے والدعلیعلی خان صاحب بحذ ر*کے رئیس تھے* ، اور **نواب یوسف علیخا**ن بانروائ راميورك وربارس ايك متباز منصدب بم ہیرِ نالم کی طرح محمد علی کے سرہے بحین ہی میں باپ کا سا بہ اکٹر اوران کے دوسرے معالیوں شوکت علی اور ذوالفقار علی کی یت کی پوری ذمته داری" بی امّال "مرومه کوا تفانی پری -کلام مجیدا در اُردو فارسی کی ابندائی تعلیم کے بعد تعیوب بھائی سریلی کے مائی اسکول م دا فل کردئے گئے اور بیمال اس کم رہی ہیں محد علی کی جودت ، ذیانت اور قاسكة بيثِه كيا- وه كيمه اليسفحنتي ننيس تقى ، اورورسي كمّا بول كي ط ستادان ہے خومن رہتے تھے اور طالب علم ع تت کی نظرے رہیجھے ہتے ۔ تیا دت کی صلاحیت محمد علی میں ایمی یں وہ اپنے ہم عمروں کے مائے ہوئے لٹررتھے۔ یه وه زبانه تقاحب علی گڑھ کا کیجنیا نیا قائم ہوا تھا ۔سرستید كى نخالفت كازوركم بونا جاناتها . اور اكثرشرفاسين يخي كو ليمركى غرص سيعلى كرمع بهيج رسيه ننق معزني تعليم ن الجي كث ان نہیں یا با تھااور اسی کئے سرکاری ملاز متوں اوراعلی عهدوں مربهبت ەن نظرى*ز ئىرىسىتىدى كەستىشول سىچىندىگەرا نون تاتىلىم كايرچ*ا

ھے ہوچلاتھاکیونکہ بغیرکائے کی ڈگر*ی کے سرکار*ی ملازمتوں کا درواڑہ ان رتها على گرمھویس زیاوہ ترطال علم کھاتے ہیئے گھرانوں۔ ی طوت سے اطبیات تھا کہ نی - اے کرستے می ڈی کلکٹ ی ہ مل ہی جائے گا۔ بورڈ بگ اؤس کی زندگی نے نکری کی تھی لەن بىل على ئەرھە والوں كى دھاك بىيقى بونى ئقى ' انگرينەي مخرماداً النهير كمال عال تفاء مغربي تهذيب وتمذَّن سے بيلے بيل سابقة لئے طلبہ اچھاا ورٹرا دونوں شم کا اثر بہت تیزی ہے قبول کر یہ قضائقے جس میں شوکت علی اور مجھ علی داخل **بوئے اور تفور سے** بی عرف میں علی رُّھ میرچھا کئے کرکیٹ سے دونوں بھا میُوں کو شوق تھا پیکن شوکت عی نے کھیل میں زیادہ تر تی کی۔ یہا*ں تک گرک*تان *مقرر ہو گئے ۔*ادھم محم^{ع ا} د ہے ۔ سال کا بڑاحضہ محرعی کھیل کود اور تفزیات میں گزارتے تھے کین اِن کا حافظہ اور ذہمن اِس ملا کا تھاکہ امتحان ہے دو مہینے <u>س</u>یسا ، مشروع کرے ہمیشہ اچھے منبروں سے کا میاب ہوجائے تھے! کھرج م محد على كي قالمبيت قابل رشك بقي . تقريرا ورسخريه دويوں بر قادر ڪ ندر میں ان کی انگریزی تقرمییں شن کراکٹرانگریز میر وفیسرد نگ رہ عاتے تھے گرایس ترادی رائے کے باعث جو بیشم علی کاظرہ استیاز رہی، ت اکثراسا تذه سے اختلاف بوا - وه ابتدا بی سے بروسشر اور

لاق عیں میں سال کی عمرس محرعلی نے بی · اے · کا ں اسنے یا میں مونے کی امید صرور تنقی اور جو لوک محمر علی-تعددہ میری مجھے منے کہ اچھے منبروں سے کامیاب ہونگے ، مگرت و بھھکر صربت میں رہ گئے کہ علی گرمھ کا یہ کھلندا جس نے وہ حصّہ یونین کے ملیٹ فارم اور کرکسٹ سے میدان برگزار اتھا تمام ا علی گڑھ کی زند گئے تم کرنے کے بدر محرعلی عادم انتکاف تعان معینے ركي ا دوستول سفا فسوس كما تعابية رفيق ادرسردار كو خصت علی و لالئے سول سروی "کی تمنّا میں و لابیت روانہ ہوسگے * ۔ و و انگن کا کی آکسفور و میں وا غل ہوئے اور سول سرویں کے امتحال کی تیاری ار نے منتلج یسکن قدرمت کو میشنطه رئیس تفاکه وه اس طوت غلامی کواپنی گردن یس اشکائیس ماسل می میرعلی کی علم دوست اورادب استفاط بیعت کو س سے کوئی شاسبت ہی منیں تھی ۔ قیام آکسفورڈ کے زما نے میں انہوستے رمت موا فتى طبع مصاين كامطالعه كيا اورد وسرب مصابين كي طرت توحيه ہی نہیں کی : نتیجہ للا سرہے جو ہوا ہوگا ۔ شوکستاعلی نے حس وقت منبدون یں چیوٹے بھائی کی ناکا می کی ضبر مٹر ھی توانیں سحنت رہنے ہوا ۔ اور محد عسلی ولاميت سے واپس بلاك كئے . گرنى الل كا وصله و كيسے كما انوں سف ا س نا کامی کاکوئی انژاپنے اوپر طا ہر نہ سونے دیا ۔ ملکہ حب محمد علی آئے تواُن

لی د لدی اوریمتِ افرانی کی - اسی سال مجدعلی کی شادی بوگنی اورده دوماره ولايت بنيم كُفُرك الكريزي ادب من بي-اب يربي و نكرادت طبيعة لگاؤ مقالِس لئے اُنہوں نے منایت کا میابی کے آ نرز کی ڈگری کال کی اور مبندوستان دائیں ہے ہے آئے۔ تیام پولایت ، دوستوں کا ایک وسیع حلقہ پیدا*کرلیا ۔ اُ* ہنوں نے نہترین ببتوں میں منٹرکت کی سیبرونفزت ع ، کھیل کو د کالطف 'اٹھا یا ، گریاوور بزار ما محر معیوں کے ہنایت یا کمازانہ زندگی سیرگی -النبيب رام يور إلى سكول كايرنسيل أدر سے رستھنے دیدیا۔ اور شوکت صاحب کے پاس چلے گئے ۔ نگرا سیس زیادہ عوم نہ رہنا پڑا۔ تیام ولایت کے دوران میں ان کے تعلّقا ت سنگیسے قائم ہوچکے تھے ۔اورکورصاص برطووہ کے ولیعہد کنور فتح م شسش سے محد علی ریاست بڑوہ ہیں کلا گئے سگئے ۔ جارسال تک نہو قالمتیت سے کام کیا کہ الازمت کے ایخیں سال ریاست کے ضلع نوسادی کے کمشنر مقرد کئے گئے ۔ اِس سے کے فرائفن بھی محد علی نے بہایت خربی اوردیا سنت داری سے انجام دیے ۔ اسوں نے متعدد اصلاحات نافذ کیر

وتا تقااس كى ردك تقام كى اور چندې سال ميس احب محورت مى دىون بعد شراب كوبينط فرهك معلی کے اوبی دوق نے ان کا ساتھ نہیں حیور ا محكمئه افيون كى افسرى ياهنكع كى حكومت سكے كام نے اینا تخریری مشغلہ حاری رکھا۔ بڑودہ کی ملازم بھلے اللٰ آیا دسے ''گب'ئے نام سے انگریزی میں ایک مراحیہ رجیبہ فرد کے رفی کور مگرسٹ سرشا و (حال وزیر تعلیم حکومت سند) کالاتھا گردوپروں کے بعد کوئی نمیرنہ محل سکا۔ ملاز مست ي مي صفون تكأرى جاري تني - "ما نمز آف انديا بيل تربيعة اسى عصمتى ان كے جند مفاین سلمانوں کے حقوق گی حایت یں شائع ہوئے۔ریاست کی کونس سے جواب طلب موامح علی ا د ندارشکن جواب دیا که کونسل سے سوائے اس کے کچین مذیر ہی کہ فنيسركارى سركارك وربعد رياست ك مازمول كوا خارول ي سی مضاین لکھنے کی ممانعت کردے محد علی کا دل ملا زمت ست كفتًا بوكيا - النول بني يهلي وضعت لى اور بيريا وجود فهارا حير كاصرار استعف ديرالگ موسك -ا اب محرعلی کوموقع الاکراین صحافتی قابلیت کے جو سرد کھا کیر كلكة سه ايك انگريزي مبفته وا راخبارٌ كامريْرٌ (ميني رفيق بنكا لا

معتبول ہوا کہاس ہے ، تنام سربرآ ورده لوگ بهان یک که لنژی ۔ ایک دفوہ شروع کرنے کے بعد بے ضمر کئے نہیں حیو ڑا جا آ گھ سے اس سرے تک کھیل گیا - آخر مرسی ایکٹ کے مانحت غلام حسين عبيبا ملائقا يحبركي انكرمزي كي قالمبيت اورصحافت اسى شان سے نكا تاتھا .اورسى كويتە نىيس علىا كا ت علی'' بمبواق" بھی خصوصتیت کے ساتھ قاتل ذکر ہیں۔ گر محرم ملی وتھی اپنے فرائفن کااس قدرخیال رہنا تھا کیکسی صلیعہ وغیرہ کی شرکت کے لئے کا ہرجا نا ہوا اوراخب کر کی اشاعت کی تا رہ سخ م

کے (سلامہ) موقع بروکئی کالم کا ایک پورا افغ لیگ کے نظام کی ترتبیب اور تواعد و منوابط کی درستی کا کام اسی زیجان بَّارِنُوسِ مِنْے کُمِیا - لیگِ اوَّلُاعِ رَال پِسندوں کی ایک جاعت بھی ہِ مس اتنا تفاكه سال میں ایک دنده طلبه کرے حید دیز ولیوش پاسس د سے جن میں گورنمنٹ اور مرادران وطن دو یوں سے شکا بہت مدر کہ بالقداح هاسلوك نهيس كباحاتا اورشستول اورملازمتول لئے سرکاروولت مدارے مود مایڈ در نواست کی جائے۔ بیمجرعلی می کا کام تفاكه انهوں نے لیگ کے مردہ قالب میں جان ڈالی اور آخر کا راعلان رلىگ مېندومستان كى آ زادى كەلئے مد دجىدكىپ گى . اگرچەا ئىسلىمالىگە ماروں" کی مد دہے بھراپنے اسلی رنگ پر آگئی ہے ، مُرْمحرم کی تی قیا دت میں اس نے کلک کی نہا یت شاندارا ور قابل قدر خد ما کے نجام دى پىل -سلما ون میں ایک سخنت بیجان بیدا ہوا رگر منٹ کے

لمان ملازمین اورموا نقین نے تھی کھل**ے کھلا ترکو**ں کے ساتھ محد ر اظهار شروع كرويا - ملك ميں إومعرے اوحر تك ايك آگ آگي مو ئي تقي بەس بىرھى تىنى-اس رىا نەيى ۋاكىرا بە یائے کی تقی میں کی فراہمی کا بیٹرا محمد علی . ے نتہروں میں ترکوں کی مروکے لئے '' بلال احمر''۔ ن فائمُ ہوگئے تقیں۔ان اکٹینوں کا مقصد سیکھا کہ شے کریے ترکوں کو مالی امدا و محوالیوں محموعلی نے طبی وفد کی تو سزد _کا يتغيبيش كي ويسهدند كي البميت كرسمها ما ار اکبین نے اس دقت پندرہ ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کرلیا گر کھھ^ی ائ بدل دی اور وفد کو مالی ایدا و دینے سے انکار کر ن كريمي تت نه إرى للبه واكثرانهاري سي كماكه روسي كي طرف انتظام تمل کریں ۔ای رات کو حاکر کا مریڈے لئے ایک ضمون لکھاکہ اس کی اثنا عست کے دوسرے ہی دن سے مشروع بيوتيُ - ا س واقع س*ے محمد علی سے قلمہ* کی توت کا آماز^ہ ماں اراکین وفدنے قابلِ قدر ضر

بدومستان كادوره كيا ١٠ وراثيرانبي كي كومششول كانتيجه تفاكه سلما ذل از کی حکومت کے تمسکان خرید کرلا کھو*ں رویئے سے تر*کوں کی مد د گی۔ یں ترکوں نے اہل مقد ونیہ *کے ن*ام ایک درد انگیزانی^پ مَا نَعَ كَي مَنِي مِن كاعنوان تِمَا" مقدونه والوّا وَا وربعاري بدد كرد" محرّم سے کام کے کریوری ایس قسط وار کا ی بھی صنبط کر الئے اور دو منزار رو سیئے کی ضائت طلب کی ۔ برس کیٹ نے مر می گورسند اکا ایک طاقتور حربہ تھا اُن کو آرا و خیال ، کے خلات اکٹراستعال کیا جا آتھا ۔ مگر کامریڈ کا اب بھی دہی م لتحديدكي درخواست حكومت سندئ سأسنه بيين كي اورمحمرعلي كوام نے فوراً کامریڈ کا یک میمہ شائع کیا جس یں اس درخو ائے احتاج ملیدی اس شمیر کا بینتید مواکدلارڈ ارڈنگ شرد کردیا -اگرحه چند سال معدحب محدعلی نظر مندی سطح محمرعلی کی محافت انگریزی نکه نت کی تبدیلی کے ساتھ کا مریڈ بھی کلکتہ ے خان صاحب مروم کے مشورے سے محر علی نے ایک . دوروز ٹامہ" بھررد ائے نام سے جاری کیا ۔ بمدرد کے ا وارسے

ت کمرانگریزی ے خاندان کی طرح تھا ظهار کریں بھی وحی^{تھ}ی ک^{ور} ہمدر د "ادر ^{در} کا مربط["] ورہی ان اخاروں کی کامیانی کا راز تھا۔ ن'مهررد'نهایت شان کے ساتھ نگلتا رہا۔ بہا*ن مک کہ محمل*ی کی نظر تبدی سے بعداس کی اشاعت ملوی کرنی پڑی ۔ بیجا و رحبل سے رہائی کے بغد کامریتیا و رہدر و کھر شکلے ۔ مگرانسوس سے کہ اِس بار وہ بہلی شان نہ تھی ۔ ایک توراج غلام صین کی ناگہانی موت سے گامریو سے کا م کو بہبت نفعہان بہنجایا ۔ دو سرے اب محد علی سیاست کے اکھا شے میں اُر سے کے سقے ۔ اِن کا تمام تروقت قومی اور ملی کا ہو میں صرف ہوتا تھا ۔ کا نگریس کی رمنہائی ، خلافت کی ناخدائی ، اور دو سری سیاسی مصروفیتیں اخیا روں کی طرف توج کرنے کا موقع نہ دیتی تقیں ۔

ایک معرک الراضمون اید وقت موت کا سبب نی ایک ایم ریڈی خات کو مبدی ہواں کی ایک معمول الراضمون اید وقت موت کا سبب نی ایک سے مفدون کے سبدی ایک ایک صحافت میں یا دگار رسکا ۔ جنگ طیم کے آغاز برلندن کے مفہورا خبار مائز "نے ایک افتحامی ترکوں کو مفروہ دیا تھا کہ وہ برطانیہ کا ساتھ دیں ۔ اس صفران کو دیکھی محرک کا جواب لکھا کہ لندن الم نمز کے مضمون کے کو دیکھی محرک کا جواب لکھا کہ لندن الم نمز کے مضمون کے مفہوں کے مفہون کے مضمون کا مواجہ کے مفہوں کے اوجود (میک کا مواجہ کی مفہون کے اوجود ایک کے معمون کا مواجہ کے موالت کے محرک کے مواجہ کے مواجہ کے مواجہ کے مواجہ کے مواجہ کے مواجہ کا مواجہ کے مو

کی ر*یش* دوا نیوں کی مملّ داستان محقی حکومت بھلاک گوا انقا - نگرنتیه حوبونا تقاموا یضات اس دن سیفجدعلی ادرسپ ت كومعلوم بوگياكدايك زم اس کا محاید تطمرآن پیز ا*کٹر*اتص*ا* ر پر کے کئی لیکن ویاں ہنچاہی تھا امیو رہے یا ں آئے اور حجماعی کو حکم ملاکہ بغیرنوا ر دن کی نظریندی کے بعدر ہائی ل *گئی ۔ اِ س عرصے بس مو*للنہ دو**یوں بھائیوں کا ارادہ دیلی ہو**تے ہو ا نہوس میں جانے کا ہوا - دہلی آئے دوی ون ہو-ب كاحكم لاكه دو نول بها لى است آب كونظر مند محمير

نِدی کی خبرسُ کر محد علی سیے حد نوش ہوئے اوراً کنوں نے بجا سے . منوس کرنے کے خدا کا شکرا داکیا جسب انحکوم ولی جاکر د ب د بلی سے ملا قات نے لئے اسکتے تھے۔ گھکامت ک يه مبي گوارانه تعل اسك ان كولين د ون مبيديا گيا اورايت محت المركي آزا دي سے کم شجیے میرے خرم سے تومطلع کیا جائے۔ لے دیجڑما لی دیا ۔ گرسٹائے میں حب د بلی کی سالانہ سرکا ری رپوٹ شائع ہوئی تواس میں علی سرا دران کے متعلق فرمایا گیا کہ محمد علی شوکت علی کو نظر نبد کوا **مسروری معلوم ہوا اسسلئے ک**ر گوئینٹ کے خلات ان کی سحنت وللمغ كارحوا نيان سلمانون يرثيزا خرزال ربي تقيين بحاميه ما كأونسل ہ مگیں توجوا ب ملا ^{ما} چونکہ اِن دویوں بھا نیوں نے مُقلِّم کُفُلِّه کُفُلّا گور*منینٹ س*ے یں *حصتہ لیا ایس سلئے* اِن کو نظر *نید کرنا ضروری تھوا گیا۔ اورا*گر وہ آئمندہ ایسی حکتوں سے بازر ہنے کا وعدہ کریں تو گویزنٹ ان کی رہائی لمريغور كرسكتي سب " گرابيا وعده كرنا معافي التكفيك برايرهااد محرفي

اصل وجیزظا ہر بھتی . اس و قت تک گوینسٹ نے تمجہ رکھا تھا کہ ہے کم سلمان توہمیشہ وفا دارسر کا ررہں گے ۔ گران دونوں تھا ٹیوا مرکزمیوں اورعام سیاسی بیداری کے انزات سے سلما نوں ہیں بھی طن تی اور غودواری کا ما 'ده پیدا ہوجلا تھا ۔ ترکوں کے خلانت تام پیرے کی ں کے اجباع سے جس میں ہر طانبہ بھی شائل تھا مسلمان حکومت ہے ِ دل ہو گئے تھے ۔ اس *بر څرعلی کے مفا*ین خصوصاً ^{ور} مرکوں کے ، "ف كورنسن كى طرف س ببت كيد برطني عبيلا دى تنى حكورت كا ماسے منیا دکی حرامتی دونوں معالی ہیں ۔اسی کھٹے یہ دو ئین مرّت کے لئے نظر نبر کروسیے سکتے ۔ جو مکہ ان سے کو لی خاص محرم سرزند ہ **ى سلئے با قاعدہ مقدمہ حلاکر تبد کرنامشکل تھا۔** إس سلسلي ب محرعلي ڪيمشيروا دني م بخط قابل ذكرب حوانهون سنع كالانيج ديتے تھے ۔ منٹر گھاٹے لکھتے ہیں كہ ان كو معلوم مواہے كرمب لى ادرسيروزيرسن أنكلستان بس متح وان سيكماكيا تفاكه وه نڈ و ہریش ایسوسی الیشن" ہیں شامل ہوں اور حکومت ہند کے نینگلوا نگرین ارکان سے ساتھ لارڈ ^{با}رڈ نگ اورسرعلی اما م سے مقابل

یں کارروا ئی کریں ۔ یہ تحریک جن صاحب نے کی تھی وہ سرہ ڈائرکٹر چنرل ی - آئی-ڈی سکتے محرعلی سنے اِس سازین میں م ہے انکا رکر دیا تھاا ورمہی وحیقی کہ سرحارکس این۔ فيحكمهٔ خفيه پوليس ياسي-آئي- ڏي کاجو زمر دست باعه مبندو سب کومعلوم ہے اوراس کے افسراعلیٰ کو ناخو تڑ کے بعد محموعلی زیادہ عصبہ آ زا د نہرہ سکتے تنے یہ نے ایام اسیری کی فرصت کوعنیمت جان سلام کاگرا مطالعہ کیا محمد علٰی نے کئی معرے کی توی نظیر تصنیہ ں عرصیمیں ان کی رہائی کی کوششمیں برامر جاری رہیں کی گورنہ کی وجہسے اور میمی خا لگفت تھی ۔اس لئے کسی طرح ان کو ہ آزادی نسیعے رقربا بنول كااعترات كيا ليكين كورمز ہونے کی *اعار*ت نہیں دی۔ ان *کے بجائے* ان کی والدہ بی آما رم رور نے سنرکت کی اور کرسی صدارت پر محرعلی کی تصویر رکھ دی گئی ۔

اسی سال کا نگرس کے سالانہ اجلاس میں ہندوستان کے مشہور قوم برست بال گرئی دھر ملک نے ایک ریز ولیوشن باس کرایا جس میں گورین خط کی کا مطالبہ کیا گیا۔ جس میں گورین خط کی کا مطالبہ کیا گیا۔ گرا ور کومٹ شول کی طرح یہ کومٹ شی لاحال رہی لیکن اس واقعے سے معلوم ہوگا کہ اس زیانے میں محر علی کی کتنی قدر ومنزلت قوم پرستوں کی جاعیت میں کی جاتا ہے۔

اسی عرصے میں ورزیر بندسٹر یا نٹیگو اصلاحات کے لئے ابتدائی
سخقیقات کرنے مہندوستان آئے۔ ملک کے عہم سیاسی لیڈرول
نے ان سے ملاقامیں کیس۔ مولا نامجرعلی نے بھی خوام شن طاہر کی کہ ان سے
ملاقات کریں اور سلم لیگ کے صدر کی حیثیت ہے۔ سلمانوں کی ترجائی
کریں مسٹر یا نٹیگو کے بھی مجرعلی کا ذکر مصنا تھا اور ملاقات کرنی جا ہے
تھے، مگر کو مرت مہند نے اس ملاقات کو اپنے "افتدار"کے لئے خطراک تھا
اوراجا زت نہیں دی۔
اوراجا زت نہیں دی۔
ماہند ار اوری امہار کی یہ وعدہ کرنا تھا کہ جگہ کے دوران میں وہ کوئی آبی کے
عدنا مہ کی روسے ان کو یہ وعدہ کرنا تھا کہ جبگ کے دوران میں وہ کوئی آبی

حرکت ندکر شیکے حب سے یا لواسطہ یا بلا واسطہ گور کرنٹ سے وشمنوں کو کسی سم کی اخلاقی ،عملی یا مالی مدوال سکے اور نہ کولی ایسی بات کریں سے جس سے ملک سے امن بیرخل ہو علی مرا دران نے اس معا بدسے پر دیخفط كريف سے صاف و كاركرو يا اوركهاكيم كم في ملى بابندى تبول كرف كے سك تيارېنىي بىل. برا دران کی نظر نبدی میغور کرکے ۔ پورٹ بیٹ کرے کمیشن کے ممال محندواڈ آئے ، دونوں بھائیوں کے بیا نات لئے اور پھواپنی سفار شات بہیشر کسر ا نهول نے نظر مندی کو بالکل جائنہ فراردیالیکن سفاریش کی کہ ایپ منرا کافی ا ہے اس کیے دونوں بھائی را کردیے جائیں لیکن حکومت نے امس منطور منیں کیا ۔مسنر جیسنٹ رسی سال نومبر میں ریا مؤمیں اور اُ تہوں نے توگا علی مرا دران کی رہائی سے لئے کوششٹیں شروع کردیں۔ وامشرائے سیمایی مفصل گفتگو کی اور دلائل سیش کئے مگرد ہاں تو وہی ایک جواب بھت کہ [حیندوا ڑھ کئی سال سے ان لوگوں کا وطن مو کیا ا تنا مگراب اس کو نمی محبور نایرا - ان دو نواس نیو ا كومشس سے دياں ايک سي تعمير کي گئي تھي جهاں يہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ الكسا روزلبدتنا زهميه محدعلى في ايك يُرجون اورزبردست تقرير يردالي ص ين الله الول كواك كاشا ندار اصلى يا وولايا اور بيداري كالبينام ويا-حکومت کو یہ ناگوار کرزرا اوران کو بیتول جب میں منتقل کردیا گیا۔ جرتھوڑی بہت آ را دی حیندوارہ میں طامل تھی وہ بھی سلب کر ان تھی۔

كاقتل عام ہوا اویضاہ تفاکہ تحریک کہٹر سکم اس طرح وممبر مصوفواته عين بايخ سال كي نظر نبدي اور کا ہوم ہو اتھا۔امر تسر کے سٹیشن ریجب ان کی گاڑی ہمنی اوا نے قومی نغروں سے ان کا استقبال کیا ، جلوس مرتشہ بيندال كىطرف روامنهوا جهال مهاتما كائدهى اوردوسر ن توم ان کے نیمرمقدم کے لئے حمیر متھے جس وقت یہ دونوں کا نگریس ل بین داخل موت تام حاصرین جوش می کھڑے ہوگئے اور بندرہ لْ تَالَيَا لِ مَحِيِّ رَبِي - يَنْدُسْتُ مَالُوبِيهِ مَنْهِ ان ووثول عَبَأْ يُولِرُ

تغار*ت کایا اوران کو کا نگرس کا خولمیگی*ٹ بنایا ۔ کا نگرس میں ایک میرومن تقرمیا کرتے ہوئے محموظلی۔ م والفاظ کے وہ بھی یا دگار رمیں گے . " میں کتا ہوں کہاس ہزادی کے لئے سٹر تنک کو پھڑجا عانا جائية ، مجه دو باره عمر عبرك لئے نظر مند سرحانا جائے سر میسنٹ کو بھائنی پر پڑھ جا نا جا ہے گراس شحر کے مظالم كاخاتمه موجانا جائتے جیسے بنیاب میں ہوئے ؟ مسلم لنگك اور خلامت كانفرنس مس محى رونوں بھائيوں كا شا ندا ر رم ہوا کہ اوراس کے بعد حب وہ رہی ہئے تو وہا حب سٹ ن کا ال موا وه شايرشا إن د بلي كويم كم يضبيب نه موا موكا-| مَّدَتْ تَكَ نَظُرِينِهِ رَبِيغًا وَرَكُيٌّ باراحْبِ ارولٍ كَيْ صنمائتیں صنبط مونے کی وجہسے اس زمانے میں ں را وران کی مالی حالت قابل اطینان نہیں تھی۔ ان کیے جند دوستوں ورقدروا نول نے مندوا ورسلمان قائدین کی ایک کمیٹی بنائی اکسعقول رس جمع کرکے ان کی خدمت میں بیٹس کی *جائے* لیکن محمد علی نے اس رقم کولیے ذاتی خرج کے لئے لینے سے انکار کردیا اور وید کو توی اور ملکی کا مولٰ۔

وفاونت كانفرنس بيرط بإياها كه مندوستاني ميرط باياها كه مندوستاني من من المريكة المريك

ستان ، ایران ،عراق ، نرکی وغیره حاکروم برطانوی حکومت کی وعدہ فلافی پرمحسوس کررہے ہے یمی دعدہ تھا جس کی بنا پیسلمان انگریزوں . بھائیوں سے ارمینے کے لئے تیار موگئے لیکن ا وھرجنگ ختم ہوئی ، ردّی کی ٹوکری میں یھینک دیے گئے۔ اور مبدوتان ىان اينى سادە لومى اد رىرطانىيە كى شاطرانە سياسى چالو*ل م* لمازن كوشكايت تقى كه باوجودان وعدورل كيرمقا نےقیصنہ کرایا ۔ تھرس یونان کے حوالہ کر دیا گر ىنت عتما نىيركا تمام مىترقى علاقە دىإلىا ، للالبه تتفاكمهان وعدول كميصطابق خليفه كويوري يوري لأزادي دي حيآ ورممالك اسلاميه ومقامات مقدسه يرشرب سابق خلافنت كالقبضدرقر دکھاھاسئے ۔ اِن وعدول کے ایفائی کوسٹین کرنے کے لئے وفدخل فت کی تجویز محد علی کے حداث میں آئی۔ ان کا خیال تھاکہ ہارا مطالبداس قدصر کی وافعات بر مدبی ہے کہ اگر معقول طریقہ سے کوسٹسٹ کی گئی تو حکومت برطانیہ اسس کو صدور منظور کر لیگی ۔ برطانیہ کو اس کے وعدے یا ددلانے کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی جا ہے تھے کہ اور ملکوں کوسل نوں کے مطالبات سے آگاہ کروایا ۔ تاکہ دُنیا کی رائے عامدان کے موافق ہوجائے۔

"سې په کمنا چاښته ېې که برطب نیه کوخوا ه کیسا چې ز روست

سياسى نفغ ہو ياكتنا ہى بٹرااورز رخيز خطة زمين عامل موسكين اس ے تلافی نئیں موکتی ا خلاقی عزت کے اُس نفضان کی *ور طَآ*یہ ك اقتداركو موكا اگر عدسے حرف برون يورس مذك كئے . ''ا خلاقی رعب کا خانمهاس گئے اورگران معلوم مورگا کهاس اعلان شاہی کی قلعی کھل جائے گی جو آپ کے میشرد واکسرا ک في تركى كالوائي موف يرشائع كيا تفا " استنطاليمين به وفدولايت كے ملئروان موا، تاكه مقمر ا کانفرس امن کے اختیام سے پہلے انگلستان پنجکے برطا وی حکوست برزور والاجائے کدوہ سلما وں سے احسار دعدول کو بول یا مال مذکریں به وفد کے صدر محرعلی تھے ۔ اراکین میں سرٹیسن م سلیمان ندوی صاحب اورا بوالقائم صاحب تقے ۔ا درشن محد حیات صاحب سکرٹری تھے۔ بیکنا ہیکار موگا کہ اگر حیسب اراکین نے اپنا کام نہایت خوش اسلوبی سے انجام ویا لیکن روح رواں اِس وفدسے فحرسکی ہی تقھے۔ اس زمانے بیں ان کوئیں اس کی ڈھن تھی کئیں طرح ترکی ا درجالک سکیآ كوبرا د مونے سے بحالیں۔

ا میکاری است دن ارتیان کو سے معمل اخواروں سے اراکین وفد کو معلوم ہوا کہ کانفرنس دومی میں دن میں ترکی کاخا تمہ کرسنے والی ہے مجمع علی سنے فوراً

حاکر نهایت ٹیرزور مبرقی بیغام تام اتخاری طافتوں کے نمائندوں ، اخبارول شرلائدهارج وزبر عظم اورسشرما نشكه وزمر سند كونيسح الكل وزحب يدلندن بهنج تودارالعوام برأ قسطنطنيدكي دانسي مريحبث موربي ں کا نقط^و نظر تھیانے کی کوسٹیٹ کی مجدعلی نے متعدد رو ر وار تقرميس كيس جنكا بهبت كيحوا تررائ عامه بربيرا مسرطوارج لينسبري تهؤ ہاتھ دیا ۔اور اکٹر مقابات *بر طلبے کرائے* میں مدد تقى محمد على نب سويا كه ميه موقع برطان يدي عوا قصدرمان کرنے کے لئے اٹھاہے -ا*مب*س کئے انہوں ب پڑی *کربر وگرام ہے ہوجیا* نقاا در ریمیزے میکڈا ٹلڈصاحب و سکرٹری تھے وجِ دِمُحَرُعِلَى سَنِي مِرُاتَيٰ ملاقاتُ كے ان سے نا را من سَقے خِفْلِي كاسبب بيدي مذن <u>سُغینے برخ</u>رعلی او*ر اراکین وفد سیکڈا نلڈ کے پاس کبو*ں نہ آیے ، اور مرے ادگوں کے یاس کیوں سگئے۔ اِس واقعہ کے نتعتق محرعلی کے الفاظ

قابل ذكر ہيں جو اُنهوں نے كئي سال بعدا كي خطيس لكھے تھے۔

'' جِرْ شخص مرجلا نيه كا وزير عظم مدِسنے والا تعاوہ اس قدر كم خرف و

تنگدل ؟ مجے سحنت چرت ہوئی کر حزب عال کے لیڈروں سے
انکی اس متم کی نوالفنت بھی کہ میرا اُن سے مان اِن کو اُنا ٹا گوار ہوا
جو شخص رشک د حسد میں اس قدر ڈوبا ہوا ہو کہ مبدد ستان اور
مزکی اور خود برطانیہ کے مفا دکا خیال نہ رکھے اور خیال رکھے تو
صرف اس کا کہ فلا شخص حزب عال کے اور لیڈروں سے کیو
ملا اور محبح سے کیوں نہ ملا اُس سے مجلا کسی مجال کی اسب

مرور افغان مستقرم المجمعي شرحار الينسري كي كوشش سے مروو كا نفر س من من من محمد على كو بائخ سنٹ تقرير كرنے كى اعبازت ل گئ جس انداز سے محمد على نے تقرير كى اس سے عاضرين اتنے محظوظ ہوئے

لہ ہا وجو دصدر کے کئی ہارگھنٹی بجانے کے لوگ بھی جلائے رہے کہ'' انہنیں در یو لنے دو'' بجائے یا ہے منت کے محد علی نے یو رہے بیس منٹ تقریر کی ماہد میں مند در ماہ منہ سال میں میں اسلامی میں از مار میں ہوا ہے۔

درسامعین میرمنصرت اینی سلاست زبان اورروانی بیان کاسکه مخاد. لکه انهین مثری صرتک ایناطر فدار نبالیا -

اس تے بدو مطاب مولانا سیمان ندی اور دو سرے صفرات نے فرانس بیری اور دو سرے صفرات نے فرانس بیری افتار ہوں کے سام تقریب کیس اور اپنے مقاصد کی تلبیغ کی اور بھر روم جاکر پوپ سے سلے اور اسکو سلما نوں کے احساسات و مذہبی جذبات سے آگاہ کیا۔ پوپ افتار کے مقصد سے مہدر دی کا انظار کرتے ہوئے اعتران کیا کہ ترکوں ا

نے عیبا کیول کے سا بھ ہمیشہروا داری کا سلوک کیاہیے - اِسی زمانے ہول کام کی اشاعت سے لئے محد ملی نے لندن سے مسلم آ وُٹ لک دُمسلماً كانظريه) اور بيرس سيه الكور شاسلام " (اسلام كي وواز باز كشف ا امى دخارات جارى كئے۔ محمد علی سنے پہلے ہی تا ڑا لیا تھا کہ فرامن اورا ٹلی ترکی پر زیادہ سحنت إبنديان عائد كرسة بيرات مصرفين بن عتني اورطا قتين بي - اسسطهٔ وه ست سے فرانسیسی قائدین سے ملے اور یہ انکی کا میابی تی دلیل ہے کہ اِسْ کے اکثر مقتدراخیا رات نے ان کی تائید کی ۔ [آخریں ابنوں نے خودمسٹرلا 'بڑعارج ، وزیا اعظم مرطانيت ملاقات كى اور نهايت بيالا نوں کے مطالبات میٹیں گئے۔ برطانیہ کے وعدے یا رو لائے وروعدہ خلافی کی شکایت کی ۔ مگران سب كوست شول سے كوئى فاطرخوا ەمتىجەنبىن ئىكلاسوائ م مجست ہوجا ئے ادر مرطانیہ کی رعدہ فلانی اور احسان فراموشی ہم ت لگ جا سُه - اکتوبرمین محمد علی اورار کان و فدینه دوستان وال يُ | الجي ومنبفلا ننت ولايت ہي ميں تھا کہ سندوم إبى مندوؤن اورسلما ون كي ايك مخده كانوا من ينششت موتى لال هزد ، ينتثبت مالوميه، وْأكْرْمْرْمْ بِي بِهَاوِيمْ

عِیْرہ ٹا ل تھے ۔اکٹریت نے طے کیا کہ خلافنت اور ترکوں کو برطا نے جو نفقیان بینیا یائے اسکے خلات ایک مؤثرا حیاج کیا جائے خلا فنت کا نفرش نے اپنے ایک حلسدیں طے کیا کیسلمان مہاتما گا ندھی کی نیا دت میں کام کرینیگے ۔ ۲۷ رون کو وائسرائ کے نام ایک بیان بھیجا گیاجر مطالبه کما گیاکہ وہ اگرچکومیت برطانیہ ہے سلیانوں کے مطالبات منظور نہیں راسکتے تو وہ استعفے دیڈیں اوران کی احتیامی تحریک کی قیا دت کریں ۔ اِس کے بعد مہا تنا گا ندھی نے محر علی کو ولا بیت ایک برتی سیٹ ا بھیجا جس میں امنیں انس خط کی حوو السرائے کو بھیجا گیا تھا اطلاع **دی ا**وریہ^ا اطینان دلایا کیم سنے سندوستان کے سندوّوں اورسلمانوں دونوں کی طرف سے اعلان طرویا ہے کہ اگر کم اگست مسال کا جا کہ سلما اوں سے بات پورے مذہوئے توہم عدم تنا ون کی تحریک شروع کرنے بر مجبو رہوں گئے۔ فادت غمروغضته كي ايك نئي لهردور ممي مسلالوا ست کے وعدے کیا حیتیت رکھتے ہیں اور حب وقت 7 تا ہے تو وہ سرطے اُن کو مُجول جاتی ہے ۔اسی حکومت میں سے پرائے تعاون کې اميدکرسکتي تقي ۔ يه يمياب ظا مربوكيا تفاكه مفرق بي مرطا وي اقتدار كي حران كا

ہٰدوستان پرقبعندہے ۔اگرمبٰدوسستان آ زاومو جائے توممالک ا ساؤمی ّ رطانوی انززائل كرنا تسان بوگا. ہند دُوں نے بھی دیچھاکھیں طرح حکومت نےمسلمانوں ہے وعدے رہے پورے نہیں گئے اسی طرح اور سندوستا نیوں کے ساتھ کھی کریں گئے فكومت نودا فتيارى كاسترباغ جوفيك كمشروع بوفي يردكها يأكيا تفا فريب نظرتابت موجيكاتها - وونول قرمول في مفتركه توت كرساته وه مخریک سنروع کی جرموجوه مهندومستان کی تاریخ میں مخریک خلافست وسوران كے نام سے يا وكار رسيگي . یہ ہے ہتھیار کی حباک حومها تا گاندھی اورمولینا فحمہ علی کی قیادت میں ورع ہوئی مندوستان کی تاریخ قوسیت کا پیلامنری اب ہے۔ اسکا مُقَمَّلُ ذَكُر خُو دا يك صَعْيَمُ كَابِ كامْحَاجُ ہے اس منے ہم ان چندوا قعات بر *كتفاكريب مشيح*دِ ملا واسط مولينا محمد على كى ذا **ت س**يتعلق ركھتے ہے ۔ عدم تعاون کی تحریک کا ایک پهلوسرکار تعلیمی ا دار و ں کا مقاطعه میں عقا پسینکر و ن ملکہ شراروں طالب علم گور بنٹ سے کالحوں اور سکو لو ں کو خير ما د کهکر فومي حنگ يس شريك بو چكاسته . قوي ليزرد ل كاارا ده يه مقا ہ تا م سرکاری اور نیم سرکاری تعلیمی اداروں کو *بند کرسے* قومی ا دارے قامم سکتے جائیں۔ اسی ارا وہ کسیم محمد علی اپنے رفقا و سے ساتھ علی کڑھ ھ آئے تا کہ پیلے یهال کے ارباب حل وعقد کو دعوت دیں کہ حکومت کا دامن جوٹر کر توم ا در مذم بسیا کاساعة دیں اوراگردہ اس سے امکا رکریں توطالبعلی سی ورغ ٹائیج بھیوٹر دیں جمعلی، ڈاکٹرا مضاری ا درحکیم آئل خان کورٹ کے اجلاس میں کالج کوا کیب قومی ا داره بنائیں یکورٹ میں سرکاری عنصرآج کی طرح _اس وقعهٔ غالب تقا -اس سائغ پرتوبز ٹھکرا دی گئی۔ بچەرمحىرىملى سقے يونىين بىل طلبارىمے ساھتے ايک زىر در وطن کی خدست کے لئے انہیں تعلیم کو خبریا دکہ کرقوی حنگ وجأما حاسبئه بتقرراتني نئزا خزعقي كراسي دقعك سينكرون طالبعلال اكدوه كالج محوروي مع - الك بري تعداد في بدا علان فقط یا تھا لیکن کیر نمی ان طالتعلوں میں سے محر علی کو بہت ہے محم علی اور اِن کے ساتھی علی گڑھ میں اولیڈیوائز لاج میں تھرہتے ہیں تقيحوخورا منى كى كومشيشول سيتعمير موانتسا مفدا وندان كارم كويه كهينظو مير" ياغي اورسرکت" صدود کالج ميں ره سکيس - انہيں حکم ديا گيا کہ بها^ت ا س سے انکا رہوا تو کا کچ کے افسروں نے وہ کیا جوآج ٹک واتھا بعنی کا بھی صدورس پولسی ملالی گئی علی گرمہ کے فاہل فراولڈیوا ن کے بنائے ہوئے اولہ اوائز لاج سے محلوا دیے گئے۔ ا على گڑھ کا کجے ہے محمد علی کی محبت صرب اتن تھی می^م ایمان سے زمین و آسان بھمارات اور مکانات چتے چتے سے محر علی *وع*ٹق تھا ۔ بیدان کی مادر علمی تھی *جس کی گو* ڈیل نہو

نے پروریش یا پی بھی اوراہنیں اس سے اسی قدر محبّت تقی حتنی پینے کو ما ل ہے بیکن اس وقبت حب سلما دن کی عزت کا سوال تھامحم علی نے اتی محتت کوتومی محتت برقر مان کر دیاادر حس کا مج کے لئے کیھی وہ جان دسینے تھے اسی کے اعاطہ سے یا ہرا بہوں نے اسکے مقابلہ میں ایک نیا ادارہ فائم كياجس كانام" جامعه لميه اسلامنيه" ركها كيا -علامہ شیخ الهندمرحوم اس درسگاہ کے بانی تھے جکیمراحل فال مرتی اور محد على اس كے برسيل - حرطالب علم ايم - اے - او كائج ليم و طرا اتے تھے وہ سیل کا فاصلہ ہوگا دو نون لمانوں کی تعلیم کے لئے قائم ہوئے تھے۔ دونوں أنكنرفرق ننعا رامك طرف عظيمرالشان عاتبين ضالي وطالعظم كالم حوز كيست ياان ماغيونٌ یشا بذارلگیرروم اور ال خالی برسے تنے تو دوسٹری طرف درختوں کے نیچے ، یا چنائیوں بر درس بور ماتھا - اِ دھرا آر کا مج کا خزانہ رویئے سے يرُهَا تُواُ دَصرها معدك ماني اوراساتده اورطالسيعلوں كے دل چين توني سے بعرے مو*ئے تھے - ایک طر*ن ما دی سار وسا ما ن کی فرا دانی نکین اخلاتی حراُت إورة صلى كا نقدان تفاتو دوسرى طرت ب سروساماني س هي حصل مبتدا ور ا دست تحكم سقط و اكيب طرف اگر سركا رى امدا دېر بعبر د سه تقا تو د وسرى طرف

اِس طرح جامعه مليه كا آغاز بوا كي عرصه ك بعداي ساى مصرفيا کے باعث محریلی کوہا معہ کی باگ اپنے عزمنے ووست خوار عبد الجیدسے با قدمیں دینی برطری - مگر اِ س ا دارے سے ان کو بہٹ وہی دُسی اوُجِست ری اورعامعه کی سرام کا نی بدومیں انہوں تے بھی دسیغ نہ کیا ؟ عامدة المركب بدئر على في المركب ودره كيا اور سرب بك وگوں کو ترک موالات کی تحری*ک کے مقاصدہ ہے آگا ہ کیا ۔ دسمپر شاہواء* میں نا گيور ميس کا بگرسي کا تا ريخي احيلاس موا - عدم تعا ون کا پروگرام منظور کيا گسيا -ورمها تما گاندهی کواس کی قیا رت سونپ دی گئی کا نگریس سے ساتھ ہی خلافت کانفرنس کا اعلاس ہوا ،اوروہاں بھی ترکب موالات کی تحریک ایس شرکت کی تحریث إِس مِوكِيُ اورمها تما كاندهي كي قياوت منظور كرلي كي-کا نگریں سے اس احلاس میں اعتدال سیند بہت بڑی تندا دیں شر یکیہ ہو*ئے تھے تاکہ تحریک عدم تعاون کی نما*لفت کریں اور'' احتیاج ''کو برست^ہ ر " آيئين" طريقے پر عاري رکھيں " معتدل" حضابت ميں سي- آ ر - دائسس نیڈ ت بدن مومن مالویہ ، اور محد ملی جناح بیٹ شیش بیٹ سیتھ جمد علی نے إن سب كوسمجائے كى انتہائى كوسٹ ش كى ليكن بند ت بالويہ اور شاح نے " هم نمینیت " کا دامن ناحیورٌ ۱ · اللبته کنی دن کی سنسل محبث و مهاحته کے بعد وه ی ۱۰ ره داس کو قائل کرنے میں کا میاب موسکئے -

یه کا نگریس کئی کحاظ ہے نہایت اہم تھی۔ اقل تو ہندوا ورس د و نوں نے ایک متحدہ لا *نحی^عل منظور کیا۔ دومسے ''معتدل'' فرق ہمی*ا العليه كانگرس سے خارج ہوگیا ۔ بہاں سے كانگریس كاغیراً نینی آ اِغیا نہ" *دور متروع ہ*و ا ہے تبیسرے چرعلی کے دہر قیا دت کے *س* ل ہو گئے اور مہاتما گا ندھی کے بعدان کو مبند و مستان کا مب سے بڑا رشلیمکیاگیا -اپ تک محمعلی کی تلییت ،سلھے ہیںئے دیا نے ،ا در ن کی تقرمایی شهرت بھی ۔اب وہ زما نہ آ یاکہ لوگ ان کی سرفروشی ،ا ور ىپ الوطنى كے جوہر دېچھىي -مہاتما گا ندھی اور مولینا شوکت علی صاحب کے ساتھ اہتوں نے تمام بند د مستان کا دوره کیا جمع علی اور گاندهی ، گاندهی او رمجمه علی بهبی دونام مستان کے بیچے بیچے کی زبان برستھے . اوران ناموں کا اتحاد سندہ ما ہذا*ں سے علی اتحاد کی منتانی من گیاتھا -اس مفرمں محرعلی نے وہ ولولہ* : نگیزا *در زبر دست تقریری کین که ملک کے اس سرے سے اس سرے* سځنب الوطني کې ایک *آگ لگاوي . پېژخص کو آ*زادي کامتوالابن دیا. برشے رسے مستانہ کوست کے رستارسرکارسے بخرت ہو گئے . ماک عفرحکومت کا مخالفت ہوگیا ۔ انگریز کا ڈر سندوستانی کے دل ہے ہمیت ہمیشہ کے لئے نکل گیا ۔ قیدخا نوں کولوگ اینا گھر سمجھنے لگے ۔ لا تھیا ل و تُوليا لِ مُعامّا الكِ مُعيل موكيا - اتحا دكا حال يه تحاكه مبندو" الله الكو"ك فرے لگاتے تھے اورسلمان محارت ما آاکی بجے "میکارتے تھے ویکک کے

تَّے کُوشے ہے اگرکوئی آوا رُآتی تھی تو وہ پہی تھی کہ ' بولونہا تما گا ندھی کی ہے '' ٔ خلافت کی تحریک ایک نرسی تحریک بخی اسلیے معفر لوگوں کوشبہ بھاکہ محموعلی اور ان کے رفقا رکوملکی مفاد کا اتناخیال ہنیں ہے حتیا مذہب کا جوہن ہے ۔ اس زمانے بیل تغانستان کے حکے کیا فوا ہ بھی مشہور کر دی گئے تھی۔اس سلسلے میں مداس کے مقام یر محدعلی نے جو تقریبہ کی تھی وہ یا دگا رہے گی۔اس تقریبہ کے دوران ماز ہوگا في ايني حب الوطني كم متعلق تمام شكوك كويدكد كمثا دياكه: -" اگر کوئی غیرلکی طاقت خاه وه جرمنی مو با روسی یا ٹرکی یا افغالت ان ہارے ملک برطد کریے تی ممسب سے پہلے اب ملک کی حفاظت میں جان دیننگے جم ایک دفعہ فلام بنائے جا چکے ہیں بہیں دوبارہ غلام سننے کی کوئی خواہش ا معرعلی نے شروع سے عدم تشد دکواس بخر مک کا اور اینا عدم استرو عدم استرو کے متعلق حکومت کا خیال بھاکہ وہ لوگوں کو تشدّ د کی ترعنیب دیتی تہں٠ ہی ز مانے بیس نبٹرت بالوسہ کی کوسٹسٹ سے لارڈر پلیے بگ اورمہا تاً گا نمر گل کی ملاقات ہوئی حس سے دوران میں وائسرائےسنے شکایت کی کھیلی ہا دران کی تقریریں حکومت کے خلا*ت خصر*ف بغاوت ملکہ تشدّ د کی

دىتى بى - مها تا كا نەھىنے كها بيھن علط منى بىنے كەعلى ساورا *تعلیم دیسے رہے ہیں جقیق سے میں بید دونوں تھائی مکتل طو*ر ہر ندّ وکی ایندیں - بسرطال بها تنا گا ندهی نے محرعلی کو تکھا کہ اس ز انے میں شہور کیا گیا کہ علی مراور ان تے حکومت سے معافی انگ لی مگرلوگوں کوبقین نبیس آ ماتھا کہ ایسے زیروت ت کے ڈریسے معانی نامہ لکھ ڈیں ۔ صل واقعہ میں تھا کہ مها مّا كاندى كى فرائش كى موجب دونون عبائيون في الك بيان شائع کیا تھاجس میں صراحت کے ساتھ ابنوں نے عدم تشد و کے مول وسلىم كيا تقااوراس ات برافسوس ظاہر كيا تقاكدان كى تقريب وں سے يہ للب لئکا لاگیا کہ وہ تشد وے عامی ہیں ۔ اِس بیان کو حکومت کے موافقین نے علی مرا دران کی معانی کے نا م سے ستھو رکیا ۔ مه ا کرایی مین خلامنت کا نفرنس کا علاس موا اوراس

کر احی کا معمر اکراچی میں فلامنت کا نفرنس کا احلاس موا اوراس
مورون کا معمر اللہ میں معمول کی صدارت میں ایک رزدلیوسٹن پاس
کیا گیا جس کی دوست اعلان کیا گیا کہ سلمان کے لئے اسلام کے دشمنوں
کی اعامت اور خدست حوام ہے - اِس کو بیٹ کی اکسیدسارے مہدوستان
میں خصرف سلمان علما دیے کی ملکہ مہدو پنڈ قوں نے بھی کہا کہ جا رہے
مذہر کی روسے بھی ظالم حکومت کی امداد حوام ہے - مہا تما گا مُدھی اور
سینکر وں مہدد لیڈروں نے اس کی موافقت کی اور کا مگرس نے
سینکر وں مہدد لیڈروں نے اس کی موافقت کی اور کا مگرس نے

اِسی رمزِ ولیوشٰ کی نبا پرعلی مرا دران پرترغیب بغا وت[،] هنت كالمكم منها يا كيا توبيت بوئ فيل علي سنَّهُ -ان کے معدسزاروں آدمی جبل گئے مہاتم كا ندهى اورتام ليــــــــــر ديـ كئه - مُرْدِاً كَ مُحرعلَى كَى كُوْاً رى نے لگانی کتی وہ مذکم ہوئی ۔ وادسال بعد اگست ستا الله میں محمعلی ر ہا ہوگئے ۔ اِس موقع ٹراہنوں نے جو بیان دیا اس کا ایک فقرہ نہایت

" یس ایک چھوٹے جیل خانہ سے کل کر بٹرسے جیل خانے میں آگیا ہوں ، مجھے یروداجیل کی کمجی کی ملاش ہے تاکہ ہیں گانہ ھی جی کور ہاکر سکوں۔ اوراس کے حصول کا انخصاراً زادی یر ہے ہے''

ائی سال محمد علی کی خدمات اور قربابنیوں کے اعتراف میں ان کو وہ اعزاز تصییب ہوا جس سے ٹرھکر کسی مبند دستانی کو کوئی عزت نہیں رمی حاسکتی بینی کا نگریس کی صدارت محمد علی کا خطئبہ صدارت اپنے غیر مجمولی

ماوراد بی جانٹی کی وجیسے یا وگا ررہے گا بخطبہ کیا تھا مبندوم آ زادی کی *مشلافیام تک* کی ناریخ تھا - بینطبهامسلام اورجذ به تومیتت کے اتحاد کی بھی بہترین مثال تھا '' اللہ اک بر''سے شروع ہو اتھا آور ے ماترم - حماتما کا ندھی کی ہے " پرختم ۔ اس خطبے میں انہوں نے لئے بھی ٹر زورا ہیل کی اور تبا یا ککس طرح رونوں تو مول محمرعلی کا دورِصدارت مُلک کی تاریخ میں نها بہا ہے ا سال تقا بحر بک عدم تعاون کار دّعِل شروع ہوجیکا تقا کھیولوگ بنڈت موتی لال کی تیا د**ت میں نما**لش مقت ندمیں جا ناچاہتے <u>ہتے</u> محد علی خود امں کمے فلات تھے لیکن انہوں نے سوراج یا ر ٹی کے اراکین کے ساتھ منایت رواداری کاسلوک کیا اوران کو اینی رائے کے اظمار کا پورا موقع اسى زمانے میں فرقدوارا نەتخرىكىس مجىي زور مكراتى جارىي تقيس - سوامى ما نندنے جل سے معانی مانگ کرر لم ہونے کے بعد شدھی اور سنگھیٹن ب *شروع کردی تھی۔ اس کے* جواب پن سلمانوں نے تبلیغ او *رفظیم* بگیس سفروس^عکیس اورکومنشش کی *که محد*علی کویسی اینے ساتھ شا مل کریں ^ا ئے ما تھ اشتراک عمل کرنے سے انکار کردیا اوراینی قومی وملکی خدمات ق**ه وأرانه قب ا واث |** يه فرقه وا دانه مخريجات ابنا الركئة بغيرنه ره كئ

، امک وہ زمایۂ تقاحب *کڑ مک ترک موالات کے زمانے می*ں · مراتجاد کا دوردورہ تھا۔ایک ہوزہا نہ آ ماکہ دوسرے تبییہ ہے جیبینے یا کے کئی ناکسی گوشہ سے سند وسلم فساد کی خیرا تی تھی۔ بہت سے سابوت بِلْقُلْمِ كُفُلَّا فرقه رمِستى كَيْعَالْمِهِ وسے رہے تھے - كوئی شَدّھی مِر رون تھا تو کوئی نظیب میں ۔ مندوسلمانوں کونسا دات کا ذمہ دارٹھاتے تتے اورسلمان مبندوؤں کو لیکن مجرعلی کا نظر میتھا کیسی ایک فرقہ کو مورد الزم عقمرا الاعلام ب . وه کتے تھے کہ فضاابی بیداکر دی گئی ہے کہ اس م کے فيادات كا موالازى ب النول في اتحاد بيد أراف كى كومشه لا ما كا رکھی ۔ ملک محرمیں مارے مارے محرے ۔ یونین کانفرنس منعقد کوائی۔ ىندومسلمان لىڭەرول كى خوشا مەكى يىكىن سارى دوپر دھوپ سېكا ر ثابت ہوئی۔ اور مُلک کی مسیاسی نضا بہت بدست و تی گئی۔ ا می زمان میں اور این میں اور این سود کی جنگ ماری تھی جنگوت اسلام میں اور این سود کی جنگ ماری تھی جنگوت در این اور این میں اور این سود کی جنگ ماری تھی جنگوت ا اِسی زیانے میں حجازیں غیر معمولی انقلابات رونما ہورہے تے ایک اعلان شائع کیا جس می**ں حجا**ز کی حالت نا قابلِ اطمینان سبت ٹی گئی اور حاحوں کو"مشورہ" دیا گیا کہ وہ حج کوملتوی کردیں جمعرعلی نے اس کی سخنت مخالفنت کی اور ملک بھرس کوششش کی کہ لوگ زیا دہ سے زیادہ تعدادیں ج کوجائیں ۔ بہزاروں ماجی اسال محرملی کی کومشش سے سکتے اور کسی کا بال بتربعية حسين كي بداعاليول كي وحهت مجرعلي اس كے فالعت تقع اور

وَلَابِ بِولِفَ اعلان کیاتھا کہ وہ عنی حکومت بنیں ملکہ مجاز کی جمبوری حکو قائم کرے گا کیسس کے اس کی مو افقت کر ہے تھے۔ مگرا بن سعود کی مخالفت اسس کے وابی ' ہونے کے سبب سے نہایت زوروں بر بھی۔ اسی سلسلے یں مجمع علی کی بھی فترت سے مخالفت کی گئی اطراع طرح کے الزایات لگائے گئے گراہنوں نے اپنی رائے کو بنیں بدلا۔ مزارات مقدسہ کے اندام کے مسئلہ بن مجمع علی مخالفین ابن سعود کی بھی مو ٹی کے خروں بریقین کرنے سے پہلے یہ جا ہے تھے کہ مسلی نوں کے نمائندے خود جا کر صورت حال کا معائد گریں۔

مگراصول برستی اس کا نام آپ که علی الاعلان ابن سود کے حامی مونے کے با وجو دجس دقت خبرائی که اس نے حجاز کی" بادشاہی "بول کرلی ہے 'محمد علی اس کی مخالفت برس پیش ہوگئے ۔ وہ قطب را با جمهوریت پسند واقع ہوئے تھے اور خانۂ خدا پرسی خضی حکومت کا قبصنہ بونا انہیں برگز گوار ارنہ تھا۔

رو المراق المرا

تے بوکول قیصروکسراے کی بیروی یں یادشاہی " حجا زمیں منہ دم کی ہوئی عمارات مقدسہ کو بھی محرهلی نے اپنی انکھو ل حود*سنے* ان کو دوہا رہ تعمی*ر کرانے کا ذمہ نمی*ں لیاتوان المخالفية اوريحكر رجمان قوم برستی سے مہٹ کر فرقہ برستی کی طرف ہو۔ هشن اورنبليغ اوتنظيم كاجرجا تفأيه ت سے مشروع ہی ہیں بیزاری کا اُٹھا رکھتے ئے فرقہ میست اور دشمن اتحاد فرن سے جنگ آ اس طرح سندولیڈرا وراکٹر کانگرسی سندوا نے یہاں کے فرقہ برستوں ارٹنے سے لیے تیار مذیقے کسی کی بہتنت مذیر تی بھی کہ مبندومہا سبھاء مو نے اور مترد ھا نند کے خلات محاذ حنگ قائم کرے مئى *ئۆچۈچۈچى بىشىل خلافت كا*نفرىش شىغقد مېونى *چېر كېغ* وغایت محدعلی تے یوں بیان کی کہ حبب پنڈت موتی لال۔ كوابك حرف بقى كيف سيدا محار كرو باتو حكيم احبل فان صاحه ور ہوکران سے صاف کہہ ویا کہ اب وہ سکمانوں سے کچھا[۔]

بہرحال اِس کا نفرس میں کوئی تخریزایسی پاس نہیں ہوئی حس میں اعلانِ جنگ یا کا نگریں اور سند وؤں سے سیزاری کا افہار ہو بلکہ کا نفرس کے بعد محرعلی نے جوسلمانوں کے نام ابیل کی اس میں فرمایا ،۔

اً گرخپُری د کھائیں توسید آگے کردو ،اکرُظلم کریں توصبہ ہے کاملے'' مگریہ ا ب صاحت ظاہرتھا کہ وجہ خواہ کچے بھی ہو وہ اشتراک عمل اوراتحا^ر

جواب نک مجرعلی اور دیگر کانگریسی لیڈرول کے درمیان ر ہاتھا اب آ ہستہ آہستہ مفقود منیں تو کمر ورصزور موتا حار ہاتھا۔

موس را در جولائی سندهای میں ایک شخص راجال نامی نے موس را در اور اور ایک کاب شائع کی جس بر سول ریم پر نهایت میں ایک تاب شائع کی جس بر سول ریم پر نهایت میں اور کیک حلے کئے گئے تھے۔ اِس کتاب کے شائع ہوتے ہی مها تا گا ندھی نے این نالیب ندیدگی کیا اظارکیا یسلمانوں میں تواسس کی

مها ما کا برطی سے اپنی ما بسندیدی کا احما رہا ۔ سما بون بیں واسس ی اشاعت سے ایک آگ لگ گئی۔ ہرخض اس کی صنبطی اور مصنف کومنادہ کا مرجی تھا۔ پنجاب ہائی کورٹ میرصشر کسیب سنگھ نے مصنف کو سری کر دیا اس میرشورش اور بڑھی آوٹریٹس دلیب سنگھ ستعفی ہوجا کو "کی آواز تمام اسلامی مہندے بلند موئی۔ ایسے وقت بیں عوام کی رائے کی مخالفت کرنے کی ہمت

سوائے محرعلی کے کوئی نہ کرسکتا تھا۔ان کا نظریہ تھاکہ دلسیہ^ا ابضا نی نهیں کی ۔ قصور ا س کا نہیں ملکہ قانون ضابطہ نوجرار ۱۰ س میں کو فئی صاف اور واضح رفعہ مذہبی پیشواؤں کی توہین کور د لئے ہنیں ہے۔ طا ہرہے کہ اس مبنگا مے میں محمر علی کی کو*ل ا* ائے عامتہ کے سیلاپ کے ساتھ بہنا آسان ہے اس کی مخالفت ہمتت اورجوا نمردی کا کام ہے مجمع علی کورشمنوں نے گالیاں دیں - دوس براعيل كها - كرا نفول في اين رائك كونه بدلا - ملكه محروث شول شورسف کو مُشتدُ اکیا ۔اسی وقت انہوں نے ایک فانون کا سورہ بنایا جس کی روسے سے مذہب یا زہری میشوا کی توہن قانونی مُرم قرار دی حاکے يُّ ' دِنتي كانفرسين" بوئيس گرگوني نتيجه نه مُكلاسيم واي ی نفرنس تمام قابل ذکرانخنوں کے نمائندوں کی آگ باڑ کے نام سے کی جائے کا نفرش کے ابتدا کی ملسوں س کاک کے نما في تعداد شركب بويي - ترجب طرفير . تبعضّ كاحِواستعصُّه کاجواب غضتہ سے دیں قرصلے کیا خاک ہوگی۔ مها سمعاا دسکم لیگ کے نمانٹرل لی تو قریس سے بعد ہے کا نفرنس بھی ملتوی" ہوئی -

المسلم المركب المسلم المستان كى مز دورگورنت نے المرکب المرائی المحت اوجرال المرکب المرائی میں المحت المرکب المرکبی المحت اوجرال المحت المرکبی المحت المحت المرکبی المحت المحت المحت المحت المرکبی المحت الم

رمحد شفیع سرکاری یار بی کے سرگروہ تھے ۔اتفاق ہےاس س رنگ کی صدارت کے لئے ہوا تھا ۔جنل صاحب جولیگ کی یالیگ کے دواحلاس موٹے یسٹر قبع نے لاہور فقت كاربزوليوش ياس كإيا يكلكة بين محرعل كي كوم مخالفنت کی تجرمزیاس ہو ٹی اور چودہ نکاست جن ہر ته محلوطانتماب كي جمايت هي منطور بوسكيك -رائب ا وراتحادِعل سندوؤن اؤرسلمانون میں قائم مواقفا وہ نہرور پورٹ نے بالکل ہی ختمرکر دیا -لارڈ برکن ہیٹے نے مندوستا نیول کو چىلىنج ديا نق*اكداگران ميں اتنی قابلیات ہوتوانیک دستوراساسی ښا کرو*کھا تیں یں میں میں ال یا رٹیز کانفرنس منعقد کی گئی جس نے ایک کی کی گئی محرعلی اس وقت علاج سے لئے بورپ سکتے موٹ ستھے

ر درٹ میں 'حکومت بہطرنہ نوآ بادیات'ے انصول بروستوراسا' تیّا رکما گیاتھا مسلمانوں کو بیٹھا بیت تھی کہ ان کے پورٹے جو دہ تکات " س میں نہیں *سکھے گئے ۔حسرت مو* ہانی اور شوکت صاحب نے رور سے اختلات کیا رنگروہ میرکشرت راکئے باس ہوگئی ۔محمد علی حب اسینے علائ کو سچ میں حیور کرمنیدومتان واپس آئے تواہوں نے بھی اِس درٹ کی مخالفت کی۔عام سلمان رپورٹ سے نا رامن تھے۔ مگر معقول تعداد توم بيرورون كي اس كي حامي عتى -بنرور يورث متن شاكع موستي التفاتي اورفر قددارا نه مخالفتول كا بإ زار گرم ہوگیا ۔ کانگرس نے رپورٹ کومنظور کرلیا۔ اِس سے محد علی اور تھی بدول ہو کئے۔ قومی کنونٹن میں مخالفت کی مگرد ہاں بھی تا کامی ہوئی۔ محمد علی کی نخالفنت دلووچوه پرميني تھي۔ ايک تو بيرکەر پورٹ ميں مکمل آ زاد مگانطلىقىين اِلائے طاق رکھ دیا گیا تھا۔ دوسرے یہ کہ سلمانوں کے مطالبا ر اس وقت محرعلی نے ایک دروناک بیان شائع کیاجس مکا نگرام ینے اُخلا فات کی د جوہ کوہان کیا خواہ کا نگریس کا ساتھ چھوٹیسنے میں مجمع علی حت بجانب ہوں یا نہ ہوں یہ بیان طریقنے کے بعدان کے خلوص سے کوئی انگ منو رسکتا ۔ ہے کا نگریس کر حجو ڈکر مجموعلی آل مارٹیز سلم کا نفر

میں مفرکب ہوئے ج_اآغاخان کی صدارت میں دہلی میں منعقد موئی۔ توم ریست ما ذں نے اس س شرکت ہے انکار کردیا تھا۔ ادریہ ظاہر تھا کہ صدر آور اراكيون كانفرنس كي اكترمية محرعلى كتخيل كمل آزا دى سے كوسوں دور ہيں. ترشق مرحوم اس کے روح رواں تھے اور لوگوں کو تعجب ہوتا مقاکمہ یہ دونوں جوآج تک ایک دوسرے سے شدیدسیاسی فحالف سقے۔ آج ایکہ ہی ملیبٹ قارم پر حمیم ہیں کا نفرنس سے اراکین نے محد علی کونشر مک کرنے کیلیاء یہ سطے کیاکہ کا نفرنس اینا ساسی نصب العیر ہقررنہ کرے ٹاکہ ہرجاعت کہ اختیا ررہے کہ وہ اپنے اپنے نصر میالعین پر قائم رہے ۔ گرمسلما نوں کے قوقِ كر مفاظت ك كؤسب جاعتين اشتراك عل كرين -مرمحد شفيع نے صل تجویزین کی شرب میں لمانوں کے مطالب اصح کئے ئیے تھے اور یہ اعلان تھا کہ جیب تاک بیمنظور ندکئے جائیں سلمان کسی دستو بہ ساسى كوقبول نەكرىنىگە ـ محرعلی ہنے اس موقع ہلاس ریز ولیوٹن کی ائیدمیں جوتقر سر کی اس کل جصتہ قابلِ ذکرسے میں سے معلوم ہو تا ہے کہ با وجو داس کا نفرنس میں شرکت کرنے کے ان کے دل میں ابھی اتحا و کا جذبکس زورشورے بوحودتھا۔ آپ نے فرہایا:۔ ا میں انگریزی حکومت سے بیزار موں میں دوسے وں كومجورىنين كرتاكه وه ميسرك بهم خيال بن جائيس - يس توالكرنري

حکومت سے اس قدر مبزار ہوں کہ اگر مجھے انگریزوں کی غلامی سے

نخات طال کرنے کے لئے مبندوؤں کی غلامی قبول کرنی ے تو میں اسے قبول کرلوں گا ، ، ، ، بیر سے ایمی تک صلح کا دروا ڑہ بندہنیں کیا ہے ۔ بیں صلح کولیہ بند ر یا ہوں اورامن وانحا دکا حامی ہوں یہ | کیا وجوہ تھےجن کی ٹیا پر محرعلی جیسے مخفر نے چونکمل آ زا دی کے حامی تھے گول میز ب شرکت کی دعوت کومنظور کرایا؟ بیرسف اب بیکارے - مگر

وا تعدیب بیت که با دیج و شدیدعلالت کے محمد علی نے بیطول طوبل سفر نوم اور ملک کی فدمت کے لئے اختیار کیا کس کو معلّوم تھا کہ پٹیرمردا ہے آخر کی فر

أنگلستان حاکرمحدعلی نے مبند واؤسِلمان مندوبین کے درمسیان مصالحت كى ورى كوت شير كس أكه كمه على ديا رغيرس توايس كى قابوك كاراز نہ كھنے ۔ تُمر میان سلمان مندوبین بُن مِن را سے بھیجے کئے ۔ تقے جوکیج ج مصالحت پر آمادہ نہ ہوں ۔ ا د ھر مند وہمی مہت دھرمی پر شکے ہوئے شکھے . ا يك كاا يمان أگرفرقه وارانه نيابت تھي تو دومسرے كا دھرم مشتركه اُنتخاب ب ماں یا وجو د شدید علالت اور نقابہت *کے حجمہ ع*لی نے ابکے لیسی بخونر تیا رکی ڈبزیرشفق کرانے پر کا سیاب ہوجا تے ۔

هُ ير_ [تون ميركانفرنس سأ منون نے دہ زبر دسـ ناتقر َ

نے ووملکوں کو ملاویا -ایسی ہے دھڑک آ شاوا مذاور میا لہا نہ رجیھی گول بیئر کا نفرسز ہیں کا ہے کوئٹنی گئی تھی مجمد علی کی خطابت' ارم پاکینره نلاق ، زبان کی سلاست اور روانی ، خالات کا زورا درجه ژ یے بڑ عکریتے تومی حذبات کی ہے اِکانہ نمائنڈ گی ۔ یہ ایسی چنر بر قیس که وه تقریمیه مبندوست ان اورانگلستان کی تاییخ میں یا داکا رسکی ں وقت ہندوستان کے اخاروں میں ٹناٹ ہوئی تولوگوں کی 🛮 بیر کھا گھیئیں ، فحالفول کی مخالفت موا ہو کئی اوران تومی اخیاروں نے جوآج تک محموعلی کا مذاق اُرطارہے تھے اسسکی تعربیف و توصیف میر کالم الس تقرم کا ایک حضه توایسا سه که ده مند دمستان کی آ را دی کی ناریخ میں سونے کے الفاظ سے الکھ حانے کے قابل ہے ۔ انگریزا دیں **جُسّانی** مندومین کے اِس بھرے محجم میں آسیا نے فرایا ہے۔ " میں آپ سے درجہ ستعمرات کینے کے لئے نہیں آیا. يسلمكن زاوى كے عقیدے كایا بند موں ـ آج حس مقصد کے الئے بہاں آیا ہوں وہ ہی ہے کہ میں این لک کو واپس عاؤں تو آزادی کا مشور میرے التحيين مو - مين غلام لك مين توس*شار بنين* حا وُن گا-مي اكسافيراك يراجي أزادى كاشرف ماصلب غرب كي سوت منظورت اوراكرا ب مجع مند و شان ك

آزادی نبیں دینگے۔ تو بھرآ پ کو مجھے بیاں تبرے سے حکم دینی بڑے گی "

محد على قول كا دصى تھا۔ اس نے جو كها تھا وہ كرد كھا يا - بيار بپلے سے تھے ۔ سفر كي صوبت ، ڈاكٹروں كي سخنت مما نعت سے ما وجو و فرقہ وارا نہ سفا ہمت كے لئے دوڑ وھوب اوراس تقریمہ كى بكان سے حالت اور خطرناك ہوگئ ۔ إن الفا ظركے اداكر نے كے جندې ون بعد يہ جال مروا ورجواں ہمت انسان اِس دارِ فانی كو چھوڑ كر عالم جا و وانی كی طرف رصلت كر گيا ۔

ايك المتعضيت

محرعلی جو تبرک بعد مبددستان میں اور بست سے ملک اور توم کے فدائی اور قائر بیدا ہوں کے لیکن ایسی جا مشخصیت کا بید ا ہو تا دشوا ہے جو ایک ہی وقت میں اسلام کا شیدا بھی ہوا ور ملک کا عاشت بھی شاعر بھی ہوا ور شار بھی ، بذلہ سخ بھی ہوا ورحی کو بھی ،حیں کا عزم اور ہتقلال بھارت میں گر کھائے اور جس کی نرم اور شیری گفتگو میں آب رداں کا لکھف ہوئے جس کی دوستی فلوس کی تقویم اور شیمنی شرافنت کا مرقع ہو ،جس کی اصول بیرستی میں اور دوا واری مشہور ہو۔ اصور کی بیرستی میں اور دوا واری مشہور ہو۔ محر علی کی شخصیت سے مختلف بہلو دوں میفقس محبث خودا کی

محمد علی کی محصیت کے محملف بہلو وُں میقفل محبث خودا کیک کتاب کی محاج ہے اسس کئے مہاں مختصرًا اِن کی جند ممتاز خصوصیات کا ذکر کیا جاتا ہے ۔

د میری اور حق کو می است اسی کانام می است اسی کانام می است اسی کانام می است می اور حق کو می است نهی جائے اس طرح گول گول اور می جران افاظیر کو اس کا تما م افرزائل ہو جائے ۔ گر می افری کا ثبوت ویا جس بات کو دمی سی حقے تھے اس کے کہنے میں دوست اور دشن ، حاکم باوسشا ہ

رہ حق مجھتے گئے اس کے کہنے میں دوست اور دشمن، حاکم ہا دست ہ کسی سے نہ جھجکتے تنے ۔اکٹر لیڈرا لیے مجمعوں سے بہت گھبراتے ہیں جہال کشرت ان کی خالف ہو۔ رائے عاتبہ کے سیلاب کے ساتھ ساتھ بہنا آسان ہے اس کے دھارے برطر ھنا مشکل۔ گرمجر علی تھی سی تجیج سے نہیں دیے۔ سند دست نان کے عوام کا ہویا انگلتان کے دارالعوام کا مؤتمراسلامی میں ابن سعود کو اسکے مُخصر بالی کھری کھری شنائیں کہ لوگ ان کی بدیا کی بر دنگ رہ گئے۔

ربات و باسک د و با دورائے کے پاس ملمانوں کا ایک و فد میکر سکے۔ لارڈ ار ون نے ایک د فعر دی فظائر نظر سے اتفاق کرنے سے معذوری فلا ہرکی خدعلی افرائ و تت ان سے کھا کہ" اب ہماری آپ کی جنگ موگی صلح و سلام کا فائد ہے " اور حب والسرائے نے کہا کہ" شخصے امید ہے آمپ کی جنگ تا کہ تین اور فانون کی صدوو میں ہوگی" تو آپ سے فوراً جواب ویا : آئینی اور فانون کی صدوو میں ہوگی" تو آپ سے فوراً جواب ویا : اسی کی اطاعیت میں کروں گا۔ اگر اس کی بجا آ ورسی میں لارڈ اسی کی اطاعیت میں کروں گا۔ اگر اس کی بجا آ ورسی میں لارڈ اروں کی صورت کے قوانین مانے آئے ہیں تو مجھان کی اروں کی صورت کے قوانین مانے آئے ہیں تو مجھان کی اروں کی صورت کے قوانین مانے آئے ہیں تو مجھان کی

ا معرفی کارٹی کارٹیک کارٹک بدت غالب تھا۔ اگر جو اہنوں نے نیمبیت کارٹک بدت غالب تھا۔ اگر جو اہنوں نے نگریزی تعلیم کی کارٹک بدت غالب تھا۔ اگر جو اہنوں نے اور تعلیم کے بعد اپنے شوق سے اسلامی فلسفہ ، فقہ اور اوب کاکا کی مطالعہ کیا تھا۔ اور جنا ریا وہ اہنوں نے اپنے مذہب کامطالعہ اور اسلام کی تھائی اعظم میت کے قائل ہوتے۔ گئے۔ اور اس برغور کیا اتناہی وہ اسلام کی تھائی اعظم میت کے قائل ہوتے۔ گئے۔

لامها وُرُسُه لما نوں سے ان کی محتبت کا بیرحال تھا کہ ِتمام رنیا میں سی لِمَا بَوْلِ مِرْكُونِي ٱنْتُ بِالْتُصْلِيبُ إِنْ الْرُودُ الْ كَيْ حَمَا مِتْ كُولُونِ مح<u>نوس</u>لی ہمین*نہ فخرنسے کہتے تھے کہ* میں اسلام کا مسسیا ہی ہوں اور ۔ افغہ بھی بی*ے کہوش* لیا قت اور حواں مردی ہے وہ اسلام کی عظمت ا شوکت ،عزّنت وترمست کے لئے کرٹے تے رہے ۔ وہ ا سلام سے ایک سیج ساہی کی شان تھے۔ تخربكيب خلافست كامقعديبي تفاكداسلامي ونياكا شيرازه تكجعرسك نہ پائے ادرامسلام کی عظمت ووقار کوصد سمہ نہ پہنچے ۔ اِس کُڑ مکی ا ظامیا ہے، سانے میں انہوں نے کیا تھے قر با نیاں نہیں کیں ۔ نظر نندر**۔** جيل ڪئے ، مالي مشكلات بروا شيت کيس ، چين اور آرام اسي*ني ڇ* رں ۔ گرحبب تک دم میں دم رہا سلام کی خدمت سے تھ نہموڑا ، ملک بھرس جال کوئی تحریک سلمانوں کی بہودی کے لئے تدویا ہوتی تھی وہ اس کی آمدا د میں وا مے درمے سٹنے کسی طرح ور یغ نہ کرستے گتے۔علی گرمے دکارج کے لئے ابنو رہنے کیا کچے کوسٹسٹیس نہ کمیں لیکن جب اِن کوبقین موگیا که اس کارنج کا وجو دسلما نوں کیے لئے مفید نہیں ، ہے تو اسے حیو در کرچامعہ ملیئہ اسسلامتیہ قائم کی تاکہ سلمان اصل معنوں ہر زا و توی اور مان تعلیم حال کرسکیں ۔ اوراس نئے اوارے کے استحکام ورترقی کی وہ مراتے دم تک کوسٹسٹ کرتے رہے۔

سُلاُ محازیں حب تک وہ یہ سیجھتے رہیے کہ ابن ا لام کے لئے فائدہ مند ہوگی وہ اس کی حابیت میں کمرنستہ رہے ۔ گ رابنے دیرینہ دوستوں اور رفیقوں کی مخالفنت مردا شت بحجاز جاكران كونقين بوكياكه اين معود اسلامي حم با وشام ست قائم کرر ہاہے توان کو تھرسے حکمتی كالساء فانداني عود كى مخالفنت كريني مي كوني كلّفت مذموا -ڪيمتعلق محر علي کا جو نظريه تھا وہ انہوں تے خو دا بيني گوآئي كانفرنس والى نقر بيرس بيان كياتھا ۔ میرے زریک نرمب زندگی کے حفظ کی کا ترجمان ہے۔ تھیے اسلام کے صدیتے میں تہذیب ،معاشر نظام اور زندگی کا اُمیدا فرامستقبل حاصل ہے بہلا اِن تَمَامُ بِاتُونِ كَامْتُحَلِّ مُجْوِعِهِ ہے جہاں خدا کے حکم کا سوال موويال بين يبليمسلمان ببون اورآحت تكك كميں آينے خدا كاحكم ما نوں نەكە ملك مُعظم كا ؟ ہوا لول کے اس سوال کابھی حوا**ب** وہیٹا ى مى توم برست تقى يا ننين - اور اگروه متنتخ

صّبا به نظرے محد علی کی سیرت کامطالعہ کڑگا۔ تو سکو بھی ہوا ب د منا ہوگا وہ قوم *ریست ہوں* یا نہ ہوں توم *رپر ور*ا در تومی خادم *صرور تھے ۔محرح* کی م بیستی "کے قائل نہ تھے بینی وہ یوئی کے قوم برستوں کی طئ قوم کو دیو تا بنا كريوچينے كے خلات تھے . طبيعتاً وہ بين الأفوا متيت كے فائل تھے ، اور ا فی صدود کے یابند ہونے سے ابکارکرتے تھے ۔ انہوں نے پیھی دیکھا تقاكه وقوم برستى "كاجون ترتى بإنے برك طرح دنيا كے اس اور ترتى من حارج ہوتا ہے جنگیں قوم برستی "کے نام برلڑی جاتی ہں اور سزاروں ملکا کھوں كاخون اس ديوتا كى معبينت چرها دياجا باسے - بھروہ فطر تاايك ندسى انسان راتع ہو*ے تھے - اورو*ہ اس مذمب کے شیدائی تھے جو تیام عالم کوا کیے نظ سے ریجیتا ہے جس بیں حغرافی حدوداورسے پائٹسیم کوئی معنی نندیں رکھتیں، ج غی معنوں میں ایک بین الا توامی مذہب ہے محمد علی نے اسینے اس نظریّہ ا پنی گول منر کانفرنش دالی تقریر میں نهایت خو بصور تی *کے سا*تھ بیان کم

" میں کہ اور کہ خدانے انسان کو بنایا اور شیطان نے قوموں کو ۔ قوم بریتی انسانوں کو ایک ووسرے سے صُواکردیتی میں کہ ایک دوسرے سے دالرستہ کرتا ہے ۔ والرستہ کے ۔ والرستہ کرتا ہے ۔ والرستہ کے ۔ والرستہ کرتا ہے ۔ وال

ایک ادر وقع براننوں نے فرمایا "اسلام وطن برورسے وطن برست

ئىس <u>"</u>

ا در رہی حقیقت بی مجرعلی کا سلک تھا۔ یا وجود توسیت کے ننگ نظریہ کے خالف ہونے سے وہ اپنے وطن کی تی محبست رکھتے تھے اور اس کی خدست کو وہ اپنا ولین فرص تھیتے تھے اس کی آنا دی کے لئے وہ برابر کوشاں رہے۔ حب ان سے پو جھاگیا کہ اگر امیر کابل سندوستان برحلہ آور مہوں تو آپ کا کیا فرض ہوگا تو آپ کا کیا فرض ہوگا تو آپ نے فرایا تعین ان کے خلاف صف آرا ہوکران کاممت بلہ کرونگا۔ اور اپنے غریز وطن کو کی غیر کاغلام نہ ہونے دونگا۔

وطن سے اُن کی محبّت آخر وقت کک قائم رہی اور مہندوستان کی آزادی کے لئے انہوں نے کبھی کوسٹ ش اور قربانی سے دریغ ندکیا - یہاں یہ واقعہ بھی قابل فرکہ ہے کہ حبب عنافائی کی کانگریس میں نیڈٹ جوام رلال نہرونے اپنا" مممّل اُزادی "کا ریز دلیوش یا س کرانا چا ہا تو بیرمحمد علی ہی تفیح جنہوں نے اس تجریز کی ٹیرز درموافقت کی تھی -

اپنی عمرے آخری حقدیں وہ کا نگریس سطیعدہ ہوکر سلمانوں کی نظیم میں مصروف رہے تھے اور لوگوں کا خیال ہوچا تھا کہ محمد علی بھی اور فرقہ برستوں کی طرح اپ قوم پر ورمنیس رہے بسکن گول میٹر کا نفرنس میں اپنی دلولہ انگیز تقریبے انہوں نے نابت کردیا کہ مرتے دم تک ان کا دل وطن پرستی کے چذہ نے سے معمور تھا ۔

مقو ایر است کم لوگ محد علی کی شاعری سے دافعت بیں ان کی سامی اور تو کی است اور تو کی است کا میامی اور تو کی است است کا کہ کی کا کہ کاند کا کہ کا

شاعر کا دل میں رکھتا ہے ۔فن کے نقطہ نظرے محد علی اُروو شعراء کی صعب اوّل یں عگه منیں پاکتے مکن ہے کہ ان کی شاعری اور نزقی کرتی اگروہ پوسے انہاک يراس بن دلي يكن إن كامستقل كام شاعرى نبيس لمكه توى فدمت تفا كيجي في وست من شعركمد لية ت ليكن يقيقت بكان كي شعرون ال ا يك خانس دردا در يوز بوتا غفاج سُنف والون برا تركئه بغيرنه رسّا تفا ، وحبريه تحيُّك محرعلی جو ہر کے شغران کے دل کی آواز ہوتے تھے . بقول مولینا عبدالما جد صاف وریا بادی کے:۔ " چہرکی شاعری ان کے قلب کی زبان ان کے جدیات کی ترجان اوران کے واردات کا بیان ہے ۔ آورد ، تصنّع اور "کلف کاان کے ال گررتیں " مثال کے لئے چنداشغار الاحظہ موں :-تروہنی جمبنا کہ دن میرے لئے ہے ۔ ریخیب سے سامان بقامبرے ^ہ بغیام ملاتھا جیسین ابنِ عیس کو خوش ہوں دہی بنا م تفامیرے گئے ہ توحية توييب كدهندا حشرس كميك يهنيده دوعالم يضففا ميرب كئ كانى ب اگرايك فدامير كانى ب كيا ورب جوم سارى خلاني كي مخالف عنی کام اسی میا تمبرات

گلداے دل جی سے کرنا ہے مونق کا کہ اسی یہ بھرنا ہے مونا ہے مون

ا معن اوگوں کا خیال ہے کہ معنی اخبار نوسی کے شیا ان کے کے اخبار فوسی کے شیا ہے گئے اس میں اور کر دوخبار نوسی میں وہ کا میا ہے کہ انہوں نے انگریزی اور کُر دوخبار نوسی میں وہ کا میابی حاصل کی جو ہندوستان ہیں شاید ہی کئی کو تصویب ہوئی ہو۔ حب وقت کا مرید "بھا توکس کو امید تھی کہ تھوڑ ہے ہی دن ہیں اس نوجوان حصانی کا برجہ اس قدر مقبول عام ہوجا سی گا کہ وائسرا سے سی کر توم رہت رہنا کا سب اس کی اشاعت کے متنظر ما کرستا کے۔

اس زمانے سے اخار نوسیوں کی طرح محمد علی ہی بے صدنہ و دنویں اورطول اسپند واقع ہوئے تھے کیکن ان کا انداز بیاں ; تنا دمحیب ہوتا تھاکہ ان کے طویل مفاتین کا پڑھناگراں نہ گزرتا تھا۔ اور مزاحیۃ نگاری کی توگو یا انہوں نے سند وستان میں بنیا و ڈالی تھی ''گیب ''کے کالم پڑھنے والوں کو اس پر لندن کے ''بنچ ''کا دھوکا ہوا متیا۔

أردوصافت مي ابنول في بمدرو " محال كرا كي بيش بهااها في كيا - اسسس دقت تك أر دوروز نامول مي سوائ الكريزى اخبار كے غلط تراجم كے كيونہ مجونا تھا - اوريہ بمدرو " بى تھاكە اس نے ايسا اعلىٰ معيار صحافت قائم كيا - جراك ترائگريزى اخباروں كوهى نصيب نه تھا " كامريڈ " اور" ہمدرد" دو نول بي محمد على ن گرانى ي دو نول بي محمد على ن گرانى ي دو نول بي محمد على كار ركھ جندوں نے محمد على كار گرانى ي وجمد دو نول اخباروں كومشور و ممتاز بناويا و اگرجه بعد ميں سياى مصروفية و كى وجمد سياى مصروفية و كي وجمد سياى محمد ما مي وجمد على صحاوف و يا دور توجم به كي سياسي كي دور كي مي الله مي دور كي مي دور كي كي دور كي كي دور كي كي دور كي كي دور كي دور كي كي دور كي دور

عا نت کی تاریخ میں ہیشہ یا وگار رہ*یں گے*۔ الكين مجرعلي نقطايك دليرقوي ليذر ايك قابل ازب واخار نونس اور ایک عمده شاع ہی مثیں تھے مان ت سے بڑھکران کی بذکہ بنجی تتی ۔ وہ ایک ونحیب انسان تھے سے بڑی مصیبیت میں بھی اپنی خلا منتبطیع اور شوخی کو ہاتھ سے منجانے یتے تھے ۔حاضروا بی میں کمال رکھتے تھے ۔حاضرحوا بی تھی کمیں ؟ بھی کڑاورنفوں گوئی نئیں ملکہ نها بیت مشتھ*رااور یا کیزہ* مذات۔ اگر محرعلی کی زندگی کے در کیب لطیفے جن کئے جائیں تواس سے زیا وہ ضخامت کی کتا ب مرتب ہو کتی ہے ۔ لہٰذا دو رکھیپ لطائف پر اکتف کی جاتی ہے۔ محدعلى بهيثة أمبلي مين داخله كفلات رب لبكين مح كمح تحبيتيت ہدرو"کے نائندے کے برئیں گیلری میں <u>علے جاتے تھے</u> ۔ایک بار دہ اوم میٹے تھے کہ بیجے ہے ان کے ایک کانگرمیی دوست نے مذا ق میں کہا فرملی ب بہاں تک آ گئے ہوتو دو قدم اوراُ ترکر مہارے یا س ہی کیوں نہ آ جا وُ ؟ " محرعلی نے وڑا جواب دیا" جی نہیں میں تواس بندی سے آپ کی بتی کا

" ہدر د" کی ایک سالگرہ کے موٹع پر محکس کی نے و بی کے منہوشہر کو ا در اخار نومیوں کی ایک بر کلف دعوت کی - نها نوں کی طرف سے شکرةً ن تقرير حكيم اجل فان مروم نے كى اور فرا إ" خدا كرے الى سا لكره

| | والمراب المراب |
|-------------|--|
| ؛ گر | م رتميسرے مينے ہواكرے "إس پر محرف لى نے برحب يكها الا عنرور |
| | اخپ ر کاچنده |
| }} | تحبي اسي حساب |
| | ست وصول |
| | ا |
| | جائے گا |
| | |
| | |
| | (جری عجابت مم) |
| 1 | 1 - 10-17 |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | |
| | y . |

مترض لي كاصيرى بين

(مرتبهٔ داکشرسید عاجبین صارایم - ایلی ایلی دی)

مسترس مآلی کاست بهتراوراعلی ایدین مولانا مآلی کی صدارسالگره کی یا دگار ، مقدمات دور تقریبات سے سلسله سے مزتن جس کو ملک سے مشامیر امل فلم نے تقریر فرما یا ۔ وہ کتا جس کو علی حضرت شاہ دکن اوراعلی حضرت نواب صاحب مجد بال نے شرب مها یو نی مختا جسم علی آرٹ بہیر سر بنمایت اعلیٰ چرمی عبد قدیمت دورد ہے ۔ قسم اول ۲۸ یؤ ماٹسے کاغذ مر محبار امای جیس کتا ہت اور طباعت بہترین ۔

زادراه!

(ارجناب منتی بریم چندماحب)

اُردوادب میں بے بہا اور قابلِ قدراهافه ، ونیائے (ضا مذبکاری سے مسئے بلند یا پیدادی ہے سے بازہ ترین افسا نوں کا مجوعہ علیٰ لکھا کی اور جھیائی مجلد دیدہ زمیب مسرور ق قبیمت صرف ایک روپید رعلہ)

وين كايته: - مالى باشك الوس"كاب كوري

"بنيالودوسرافتائع"

(ازجاب جمنوں گورکھیئوی صاحب) اُرووا دب میں ایک قابل قدرا درمیش بہا اضافہ مجنوں گور کھیئوی کے ا نسانوں کا مجموعہ ، مہترین کاغذیعرہ لکھائی اور حیبائی مصفیات ۱۹۲ -۲۸ بوند شکے کا غذیر ، ۳۴٬۰۰۶ تفظیع قیم میں صرف بارہ آنے (۱۲ر) تا جران کتب کو معقول کمیشن هیلند کا بتہ : ۔ حالی بیاشنگ کا وُس کیا ب گھر" دہلی

زررطبع كترث



からいいというできていることとしていいいという。

مطبوعه جامعه پریس دهلی

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of anna will be charged for each day the book is kept over time.

